بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی نے حق تلفی کی ہو تو یاد رکھنا چاہیئے یا معاف کر دینا چاہیئے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی نے ماضی میں ہمارے ساتھ برا سلوک کیا ہو، ہماری حق تلفی کی ہو، تو اسے یاد رکھنا چاہیئے یا اسے معاف کر دینا بہتر ہے؟

جواب

اگر واقعی کسی نے آپ کے ساتھ برا کیا ہے اور آپ کی حق تلفی ہوئی ہے تو اسے معاف کر کے ثواب کا حقدار بنا جائے، عام حالات میں یہی بہتر ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”نادی مناد: لیقم من أجره على الله، فليدخل الجنة، ثم نادى الثانية: ليقم من أجره على الله، فليدخل الجنة قال: ومن ذا الذي أجره على الله عز وجل؟ قال: العافين عن الناس، ثم نادى الثالثة: ليقم من أجره على الله، فليدخل الجنة، فقام كذا وكذا ألفا، فدخلوها بغير حساب“ **یعنی قِیامت کے روز اِعلان کیا جائے گا: جس کا اَجر اللہ پاک کے ذِمّہ کرم پر ہے، وہ اُٹھے اور جنّت میں داخِل ہو جائے پھر دوبارہ اعلان ہوگا: جس کا اَجر اللہ پاک کے ذِمّہ کرم پر ہے، وہ اُٹھے اور جنّت میں داخل ہو جائے۔ پوچھا جائے گا: کس کے لیے اَجر ہے؟ اِعلان کرنے والا کہے گا: اُن لوگوں کے لیے جو مُعاف کرنے والے ہیں۔ پھر تیسری بار ندا دے گا: جس کا اجر اللہ پاک کے ذِمّہ کرم پر ہے، وہ اُٹھے اور جنّت میں داخل ہو جائے، تو ہزاروں آدمی کھڑے ہوں گے اور بِلا حساب جنّت میں داخِل ہو جائیں گے۔** (المعجم الاوسط، الجزء الثانی، صفحہ 285، حدیث 1998، مطبوعہ: دار الحرمین)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2411

تاریخ اجراء: 25 صفر المظفر 1447ھ/20 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net